بمبئی
کشف الاخبار کاشف الاسرار

لوح مع خدائی اکرم سب ہے
کیون نہ سمجھے ہر ایک اوسکو عزیز

عشرت افزا ہے دافع غم ہے
کشف الاخبار جان عالم ہے

No. 22 The Bombay Kushful Akhbar L 2 0

جلد ۲ مورخہ ۱۸ شہر ربیع الثانی سنہ ۱۲۹۱ ہجری مقدسہ مطابق تاریخ ۴ جون سنہ ۱۸۷۴ روز پنجشنبہ باہتمام کمترین منشی محمد علی لکھنوی نمبر ۲۴

کشف الاخبار بمبئی مثل مشہور حیلہ رزق اور بہانہ
موت زبان زد صغیر و کبیر ہے اوسکی اثبات صداقت مین ایک نمونہ بے نظیر
جو کہ یہان محلہ بھائی کلا مین سکلیا تالاب کے پاس ایک پر انقلاب صاف
کیا جاتا ہے بہت مزدور کام کرتے ہین گذشتہ سہ شنبہ کے دن شام کو چھ
بجنے کے وقت ایک طرف کا کنارہ بہت پھٹنے سے دو عورتین دب کر مر گئین
اور پانچ آدمی دوسرے زخمی ہوئے تھے

فساد کے دفع کرنیکا مجسٹریٹ کو اختیار

ٹائمس آف انڈیا جو اخبار ہے اوسکے راقم کا یہ اظہار ہے کہ
قوم پارسی اور مسلمانون کا فساد ہونے سے بالفعل سنہ ۱۸۷۴ ع کے گیارہوین
قاعدہ کی ۲۰ وین حکم بمبئی مین جاری ہوئی اور صاحب مجسٹریٹ بمبئی کو اوسکا
اختیار دیا گیا ہے بغیر دستور اور خلاف قاعدہ کے جمع ہونیوالی فسادی جماعتون
کو پراگندہ کرکے فساد کو دفع کر دینگے بلکہ اون مجسٹریٹون کو ایسے وقت مین اگر
ضرورت پڑے تو جناب ملکہ معظمہ کی یوروپین یا دیسی لشکر کی علاوہ اردلی
مدد لیکر اوس فسادی جماعت کو لشکری زور سے رفع کرنیکا مجسٹریٹ کو اختیار
ہوگا آج تک ایسا اختیار بمبئی کے مجسٹریٹون کو نہین تھا فقط مفصلات کے
مجسٹریٹون کو البتہ ایسا اختیار حاصل تھا مگر الحال بمبئی کے مجسٹریٹ بھی
اس اختیار کے مختار کیے گئے ہین

احاطہ بمبئی کی دیسی پلٹنون کی تفصیل مع نام

اس سرسید نسی بمبئی مین جسقدر دیسی پلٹنین

گورنمنٹ بمبئی کے زیر حکومت اور تابع فرمان ہین اور کون کون سے ضلعے
اون ریاستون کے علامت پہچان ہین اون کی تفصیل معہ نام اور نشان ضلع
واسطے ملاحظہ ناظرین کشف الاخبار کے ہم ظاہر کرتے ہین اول سب سے بڑی ریاست
بروده حکومت گایکوار ملک گجرات مین ۲ ریاست کچ بج ضلع
کاٹھیاوار مین ۳ بھاونگر ۴ نوانگر ۵ جوناگڈھ سرکار
سورٹھ ۶ دوارکا ۷ پوربندر ۸ گونڈل ۹ موروی
۱۰ لیمڑی ۱۱ باڑیان ۱۲ پالی تانہ ۱۳ راجکوٹ ۱۴
ڈاہوڈ ضلع ماہی کانٹا مین ۱۵ ایدر ضلع ریوا کانٹھا مین ۱۶
راج پیپلا ۱۷ بالا سنور ۱۸ دیورڈاڑیا ۱۹ لون واڑا ۲۰
سونترا ۲۱ چھوٹا اودیپور ضلع پالن پور مین ۲۲ پالن پور خاص
۲۳ سانتل پور ۲۴ رادھن پور ۲۵ سورواڑا ۲۶ دیہا
۲۷ کنکریجی ۲۸ اوری ۲۹ واوڑ ۳۰ تیرواڑا ۳۱ سولکان
ضلع سورت مین ۳۲ دھرم پور ۳۳ سچین نواب سیدی ۳۴
بن سار ضلع تھانہ مین ۳۵ جوار ضلع قلابہ مین ۳۶ زنجیرا نواب سیدی
ضلع کھیڑا مین ۳۷ کھمبایت نواب عالیشان ضلع کولاپور ودکھن مین
مهاراسٹر مین ۳۸ کولاپور خاص ۳۹ سانگلے ۴۰ مرچ ۴۱
کورندواڑا ۴۲ جمکنڈی ۴۳ موگھوڑ ۴۴ رام درگ ضلع
ساونت باڑی مین ۴۵ ساونت باڑی ضلع دھاروار مین ۴۶
ساونور ضلع شولاپور مین ۴۷ اکل کوٹ ضلع ستارہ مین ۴۸
جت ۴۹ پھلٹن ۵۰ بھور ۵۱ پیٹ پالی ضلع خاندیس مین ۵۲
ڈنگ وغیرہ ضلع پنچ محال مین ۵۳ پتیا بیل ریاست ضلع سندہ مین
۵۴ خیرپور ریاست نامور رئیس نامدار فیاض اور عادل

دار الخلافہ قسطنطنیہ اور سواری حضرت سلطان سلیمان شان بروز عید مولود شریف تاریخ

۱۷ ربیع الاول کا اخبار جوایب پائی تخت استنبول سے آیا اوس مین مرقوم
ہے کہ چہارشنبہ گذشتہ کو بارگاہ سلطانی مین حضرت سرور کائنات مفخر
موجودات علیہ افضل الصلوۃ والسلام والتحیات کی ولادت باسعادت کا
روز عید تھا نہایت متبرک اور فرخندہ جشن سعید تھا اوسوقت اعلیٰ حضرت
سکندر شوکت نے بہت جلوس سواری شاہانہ کے ساتھ ظہر کی نماز
معہ ادائی رسوم میلاد شریف مسجد جامع توپ خانہ مین ادا فرمائی اوس روز
بڑے زور و شور کی بارش اور سردی کی نہایت شدت تھی سواری اور لشکر
سلطانی کا جلوس خسروانہ جو روز عید میلاد ہوتی ہے ہو کیا بہت لوگ
دیکھنے کو روس اور آسٹریہ کے ایلچی ناظر توپ خانہ کی کوٹھی مین تھے جو
سے آمد سواری کیوقت حضرت سلطان عالیشان کی نظر انور اون دونون پر
جا پڑی تھی تب اون کی خوشنودی حال کے پوچھنے کا حکم فرمایا

ظلم روسیہ کا ہفتہ گذشتہ کے اخبار مین صاحب جوایب نے ایک دوسرے اخبار ترکی سے
یہ خبر لکھی تھی کہ قوم تاتاری لوگ جو کریمیا کی طرف حکومت روسیہ مین بستے
ہین اونکے اوپر گورنمنٹ روس نہایت ظلم کرتی تھی اونکے نوجوان آدمیونکو
زبردستی پکڑکر اپنے لشکر مین داخل کرتے ہین اور نہایت جبر کے خنزیر کا
گوشت اونکو کھلاتے ہین یہ ظلم دیکھکر وہان کے تمام اہل اسلام اپنا اسباب
اور املاک نہایت نقصان کے ساتھ فروخت کرتے ہین اگر کوئی خریدا نہین
کرتا ہے تو بہت چیزین مفت مین دے ڈالتے ہین اون کے سوا دوسرے
چرکس لوگ جو حکومت روسیہ مین بود و باش کرتے ہین اونکا ایسے
ستمگاریون اور ا سورہ منی مین دست اندازی دیکھکر وہان ...

ہو کر مہاجرت کا ارادہ رکھتے ہین اور اپنی ملکون کو بہت نقصان پہنچتے ہین اسی دونون ملکون کے اہل اسلام لوگ ملک روسیہ کو چھوڑ کر ممالک محروسۂ اسلامیہ سلطانی مین آباد ہونے کا ارادہ کامل رکھتے ہین اس فصل بہت مین حکومت عثمانیہ مین چلے آوینگے ——— **قوم چرکس کی ملک سلطانی مین آمد** اس ہفتہ کے اخبار مین صاحب جوایب دوسری یہہ خبر جو اور قلم فرسا ہین کہ بالفعل قوم چرکس کے اہل اسلام روسیہ کے ظلم و تعدی سے اسکا ملک چھوڑ کر ممالک سلطانی کے متوجہ ہوئے ارادہ ترک وطن کا مصمم کرکے اسطرف کو چلے آتے ہین اسواسطے دولت علیہ سلطانی نے فاضل امجد یوسف افندی خالدی کو شہر تفلیس مین کانسل مقرر فرمایا ہے تاکہ افندی موصوف اون مسافرون تارک الوطن کی برداشت اور حفاظت کرین اور اونکے امور سفر اور ضروریات کے نگران حال ہوکر ہر طرح سے مدد کرین افندی موصوف بہت ذی عزت اور عالی ہمت ہین اور اکثر مقامون مین بہت عمدہ عمدہ کام اون سے ظہور پائے ہین یہان بھی اون سے اوسی طرح کی عالی ہمتی اور خوبی کا کام ظہور پانیکی امید ہے ——— **شاہزادہ والی ملک حرب کا بارگاہ سلطانی مین حاضر آنا** اخبار موصوف الصدر مین تحریر ہے کہ عظمت سلطانی کی تقریر دل پذیر یہہ ہے کہ جتنے بادشاہ اور امیران والی ملک خود مختار دولت علیہ عثمانی کے تابعدار ہین اون سب کے واسطے ہمیشہ سے دستور مقرر ہے کہ جو کوئی حاکم کسی ولایت زیر فرمان ممالک قیصری سے مسند ریاست تازہ بیٹھے چنانچہ افلاق و بغدان اور حرب وغیرہ تو اون کو چاہیے کہ بمجرد مسند نشین ہونے کے بارگاہ سلطانی مین حاضر ہوکر شرف خاک بوسی عتبہ علیہ سے مشرف ہو جاوے جیسا کہ ہماری سرکار انگلشیہ کے بہت سے راجا اور مہاراجہ اسی موافق دولت علیہ عثمانی کے بھی بہت سے والیان ملک اہل اسلام اور قوم عیسائی تابعدار ہین چنانچہ بادشاہ مصر خدیو معظم اور مشیر ملک تونس اور والی افلاق اور بغدان و والی حرب اور امیر جبل اسود وغیرہ چنانچہ تین سال کے پیشتر والی بغدان و افلاق جب تازہ مسند نشین حکومت ہوئے تو فورا ملازمت عالی سے شرف یاب ہوکر واپس گئے گویا کہ یہہ رسم بارگاہ قیصری مین حاضر ہونیکا مسند نشینی معمول ہے بارگاہ علیہ سے نشان وغیرہ دیکر رخصت کیا جاتا ہے چونکہ ان دنون شاہزادہ ملک حرب تازہ مسند نشین سلطنت ہوا ہے اسواسطے اوسنے عرضی کی تھی کہ میرا ارادہ ہے در دولت پر حاضر ہوکر شرف خاک بوسی آستانہ علیہ کی حاصل کرون لہذا اور بارگردون وقار سے حکم ہوا تھا کہ ایک امیر الامرائی عسکریہ مین سے عزیز الدین نام کی اگبوٹ بادشاہی لیکر اوسکے لانیکو شہر وارنہ کو جاوے چنانچہ شاہزادہ موصوف روز پنجشنبہ گذشتہ کو وارد آستانہ علیہ ہوا اور اوسی وقت اول اسواسطے حاصل کرنے شرف خاکبوسی کے حاضر حضور ہوکر مورد عنایات شاہانہ ہوا اور عطائے نشان ذیشان عثمانی درجہ اول سے سرفراز و ممتاز کیا گیا اور اسکے پیشتر شہر وارنہ مین نشان ذی شان مجیدی مرتبہ اول بھیجکر شرف یاب کیا گیا تھا غرض کہ بعد حصول ملازمت سلطانی کے صدر اعظم کی ملاقات کو باب عالی مین گیا جناب صدر اعظم نے بہت الطاف سے ملاقات فرمائی اور وہان سے اپنے ساتھ لیکر بیکوس نام کے قصر بادشاہی مین جو اوسکے واسطے آراستہ کیا گیا تھا فروکش کیا وہان جاکر ناظر الخارجیہ اور دوسرے وزیر اور تمام بادشاہون دولت غیر کے وکیل اور سفیرون نے اوس سے ملاقات کی ہر طور سے خاطرداری کی گئی اس طرح سے کبھی ایک شاہزادہ والی ملک اور حاکم والی ملک قوم عیسوی اور دوسرے بہت سے والیان ممالک حضرت قیصر روم سلطان عالیشان کے تابعدار

اور خراج گذار ہے۔ سہ شنبہ گذشتہ کے دن ابہتلو دولتلو یوسف کامل پاشا
سر دار مجلس شوریٰ سلطانی جو بیماری طبیعت کے باعث رخصت لیکر تبدیل
آب و ہوا کیواسطے مصر کو گئے تھے درست ہوکر بخیریت تمام در دولت پر عالی پر حاضر آ پہنچے
سفیر دولت استریہ بادشاہ استریہ کا نیا ایلچی کونٹ دیٹلی
وارد دار الخلافہ ہوکر اوسی وقت شرف آستانہ بوسی ہمایون سے مشرف ہوا
اوسکے بعد باب عالی مین آیا جناب صدر اعظم اور تمام وزرا سے ملاقات کی اور
سفارت خانہ کو گیا اوسکے بعد جناب صدر اعظم نے سفارت خانہ مین جاکر
بازدید کی اوس روز کونٹ کولف قدیم ایلچی استریہ واسطے رخصت ہونیکے
حضور سلطانی مین گیا اور روانہ ہوکر روانہ استریہ ہوا **شاہزادہ مصر**
دولت لو پرنس حسن پاشا شاہزادہ خدیو مصر جو واسطے حاصل کرنے علوم اور فنون
لشکر جرمنی کے پای تخت جرمن کے شہر برلن کو گئے تھے اور سابق مین ہم نے لکھا تھا
کہ اوسکی امتحان مین شاہزادہ موصوف محک امتحان پر بہت کامل نکلے فنون جنگی اور
علوم جرمنی مین شاہزادہ نے خدا سے قدر ترقی پائی جو اونکی شان کے شایان اور لایق تھا
شاہزادہ موصوف نے لندن کے مدرسہ اکسفورڈ مین زبان انگریزی کی تحصیل تمام کر چکے
ہین جس سے ایل ایل ڈی کا خطاب پا چکے ہین علوم عربیا اور ترکی اور فرانسیسی اور
اور انگریزی اور جرمنی مین بے مثال وقت ہے اس عالم آغاز جوانی مین بڑا
کمال حاصل کیا **ریلوے بیت المقدس** اخبار جوائب مین چھپا
مسطور ہے جسکو ہم بھی لکھا اور سکا ضرور ہے کہ اندنون دولت علیہ سلطانی نے
ایک انگریزی کمپنی کو حکم فرمایا ہے کہ درمیان یافا اور بیت المقدس کے ریلوے
تیار کرین **مصر مین بحث علوم کی مجلس** وقایع مصری مین تحریر ہے کہ
قاہرہ ولیندیزی کے تاریخ پہلی اپریل کو سرکار مصر کے دیوان داخلیہ مین ایک مجلس بحث کی
علم منعقد ہوئی تھی اوسمین جناب دولتلو ابراہیم پاشا فرزند خدیو مصر اور گورنر

مصر اور دوسرے امیران ملکی اور لشکری اور علمی اور شاہان ممالک غیر کے تمام
سفیران کانسل جنرل اور تمام عمایدِ شہر موجود تھے اسوقت خوش تلو بروغش بیگ
رئیس السنہ اور لغات نے تواریخ عبرانیان و آثار قدیمہ مصریہ پر بحث کی تھی جو نہایت
دلچسپ و راحت افزا طبع تھا تمام حاضرین مجلس رئیس موصوف کے تبحر علمی
اور واقفیت تاریخی سے متحیر ہوئے آخر بعد اتمام کلام کے مجلس برخاست ہوئی
جوناگڈہ سرکار سورٹھ خبر آئی اس بات کا ظاہر ہوا کہ اتم خیرخواہ
بھی اوس سے ظاہر ہوا کہ اندنون جناب مستطاب معلی القاب گردون وقار حشمت و شوکت
آثار شہسوار عرصہ جہانبانی یکہ تاز میدان کشورستانی جم سپہر قدر والی نسیم
اعظم فلک قیصر سانی سکندر صولت دارا عظمت دریا نوال حاتم خصال
رعیت پرور عدالت گستر حضور پر نور **نواب محمد مہابت خان**
بہادر جی سی ایس آئی اسٹار آف انڈیا والی جوناگڈہ سلطنت سورٹھ
خلد اللہ ملکہ کہ اکثر اپنے ممالک محروسہ کی انتظام آبادی کو بذات فیض آیات
خود ملاحظہ فرمانے اور رعیت کی داد رسانی اور حال بہتری دیکھنے کیواسطے
سیر اور شکار الگنی کے طور پر دورہ ملکی بھی فرمایا کرتے ہین نواح ریاست کا مین
شوکت شاہانہ سے تشریف فرما ہوتے ہین جناب والا پایگاہ آصف جاہ
خیرخواہ وفادار وزیر عالی تدبیر مدار المہام نیکنام **شیخ بہاوالدین**
صاحب کیجنگ تدبیر نیک اور بہتری انتظام کا شہرہ اور رعیت راضی ہے
اور دوسرے سرداران اور اہلکاران والا مرتبہ بھی ہمرکاب گئے ہین سبحان اللہ
حاکم عادل اور رئیس رعیت پرور ایسے ہی ہوتے ہین کہ ہر طور سے اپنی زیر رعایا
ہر ایک کے حال کو چشم خود دیکھا کرتے ہین اون کی آسودہ حالی کیواسطے اپنے آپ
محنت او ٹھاکر اون کے بہتری کا بندوبست کرتے ہین جیسا کہ جناب نواب صاحب
بہادر اپنے تمام ملک کا دورہ کیا کرتے ہین باوجود کہ وزیر نیکنام

انتظام اور دیوان متدین اور امین کی خوش کرداری سے تمام ممالک محروسہ
آباد اور رعیت آسودہ حال و دل شاد ہے تو بھی حضور والا نواب نامدار
ممدوح بذات خاص دورہ ملکی فرماتے ہین خدا ایسے رئیس عادل اور امیر باذل
کو ہمیشہ سلامت اور حکمران سلطنت رکھے

پوربندر کے راناصاحب کے رفتار ظالمانہ پر سرکارین پورٹ ہندوستان کے

بعضے راجہ صاحبون اور رئیسون والیان ملک کی بد رفتاری غفلت اور
ستمگاری اور اوسکے نتیجہ خراب کا حال جب ہماری سماعت مین آتا ہے اور
بطور تحقیق کے معلوم ہوتا ہے تو بہت افسوس ہوتا ہے نہین معلوم اون کی
آنکھون پر کیسی غفلت کا پردہ چھا جاتا ہے اور اہلکاران جاہل محض خود غرض
بالکل نمک حرام کی صحبت نالایق کا اثر کیسا ہو جاتا ہے کہ اور بدنامی کی
شرم اور اپنی ایسی قدیم ریاستون کی خرابی کا خوف بالکل بھول جاتے
ہین بعضے مہاراجون کی ایسی غفلتون اور خلاف رفتاریون کے باب مین ہم نے
اپنے منصب وقایع نگاری اور ہمدردی اور رعیت خیر کے موافق اون کی ابتدا
حالت سے بہت فہمایش کی مگر اوسپر بھی خیال نکرنے سے اب جو اوسکا نتیجہ
سامنے نمود ہو رہا ہے البتہ انکا دل ہی جانتا ہے اور کیا کیا نقصان اور
بدنامی اوٹھا رہے ہین اور فکر مین پڑ رہے ہین خدا انکو اوسی موافق کی ہدایت کرے
بیشتر پوربندر ضلع کاٹھیاوار کے راناصاحب کی نہایت غفلت اور اون کے
دیوان جاہل اور ظالم خود غرض کے ظلم شدید کا حال جو کہ ایک رسوائی بزور بہت
سلکے آدمی کا بیٹا ہے بہت تحقیق طور سے درج اخبار کرکے ظاہر کیا تھا کہ رانا
صاحب انتظام ریاست سے بالکل بے پرواہ ہوکر نہایت غفلت کی نیند مین
سوتے اور محل مین عیش کرتے ہین اور دیوان کارندے ملکی رعیت پر ظلم شدید
رشوت کا بازار گرم ہے عدل کا نام نہین بے انصافی اور زبردستی کا

اٹھتا ہے نہ فساد صوندھ کا کارخانہ ہے مگر راناصاحب نے ذرا بھی خیال
نکیا آخر کو اب یہ خبر معلوم ہوئی کہ کاٹھیاوار کے سابق پولیٹکل ایجنٹ
مسٹر پیل صاحب نے سرکار مین رپورٹ لکھی ہے کہ پوربندر کا رانا اپنی
رعیت پر نہایت ظلم کرتا ہے تمام خلایق مین بے انصافی اور زبردستی کا
واویلا پڑا ہے کاروبار مین بڑا اندھیر ہو رہا ہے سو واسطے سرکار ایسے ظلم
اور ستمگاریون کے باب مین اچھا بندوبست کرے دیکھئے آیندہ کیا گل
پھولتا ہے **بڑودہ** خبر مشہور ہے صحایف اخبار مین مسطور ہے
کہ مہاراجہ ملہار راو بہادر والی بڑودہ کیواسطے پونہ سے ایک لڑکی آئی ہے
اب اوسکے ساتھ اور دوسری شادی کرنیوالے ہین لکشمی بائی سے یہ
علاوہ ہے کہتے ہین کہ اوسکے بعد بھی شادی اور دوسری کرنیوالے ہین کیونکہ
نجومی پنڈتون اور برہمنون نے بتلایا ہے کہ اگر آپ پانچ عورتون کے
ساتھ شادی کرینگے تو بیٹا ضرور پیدا ہوگا مہاراجہ صاحب اپنے نجومیون پر
بہت اعتقاد رکھتے ہین اون کے کہنے پر راضی ہین ــــ اور اخبار دہلی گزٹ
انگریزی جسکا نام ہے اوسکے راقم کا یہ کلام ہے کہ جناب نواب گورنر جنرل
سلطنت ہند نے مہاراجہ والی بڑودہ کو بذریعہ تار برقی کے اسطرح کی اطلاع
فرمائی ہے کہ آپکے اوپر جو الزام لگائے گئے ہین چاہیے کہ ماہ جون کی پہلی تاریخ تک
کے عرصہ مین اوسکے بچاو کا بندوبست اب پہلے ہی کر لیوین کیونکہ نقل رپورٹ
بڑودہ کی ہمارے پاس اب پہنچ گئی مگر دیکھئے کہ مہاراجہ صاحب اب اوسکے
جواب اور اپنے بچاو کی کیا تدبیر کرتے ہین اسطرح کی متواتر شادیون کی
دھوم اور نجومیون کے کہنے کی خوشی مین اوسکے جواب وغیرہ کی طرف توجہ
ہوتی ہین یا اوسکو بھی اپنے عقلمند مصاحبون وغیرہ کے کہنے سے بالائے طاق
رکھکر جھوٹھ سمجھتے ہین لارنس گزٹ ــــ **کشف الاخبار** بتو

مہاراجہ صاحب کی نسبت اول بہتر انتظام ریاست کی طرف بہت متوجہ ہین خلاف [illegible] کی اور سعی بھی کرتے ہین انتظام ملکی کے کامون مین بذات خود بہت محنت کرتے ہین پہلے جو شور و شور موقوف ہوگیا ہے یقین ہے کہ سرکار حق شناس کی عنایت سے کچھ تجویز بہتر ہو جائیگی کیونکہ یہ ریاست بروده ہمیشہ سے سرکار نامدار کی نہایت تابعدار اور خیرخواہ وفادار رہتی آئی ہے یہان کے سب مہاراجہ سرکار کو اپنا مالک جانتے آئے ہین اس صورت مین سرکار نامدار بھی بطور عنایت مربیانہ مہاراجہ کی بہتری اور اپنا نام کرینگی

یمن صاحب پولٹیکل رزیڈنٹ جزیرہ عدن تحریر فرماتے ہین بارش شدید کا حال سنا ہے کہ اونون ملک یمن مین بارش شدید نے ایسی جھڑی لگائی کہ صوبائی اور [illegible] وغیرہ کے دوسرے شہرون مین مثل طوفان کے ہوا آئی تھی محمد نام کا سردار جو امیر یمن کی حکومت سے انکار کرتا تھا اوسکو مقام ضابطا ورخرافاتی کے [illegible] ہین مین ایک عرب نے قابو پاکر مار ڈالا

طوفان خبر پر نقصان بہ کیفیت طوفان عظیم روسی ملک مین سے جو دوسری خبر حاصل [illegible] مین شامل ہوئی کہ ماہ مارچ کی تاریخ ۲۴ کو کنارہ [illegible] کی طرف دریا مین بڑے زور و شور کا طوفان آیا تھا جسنے کنارے کی بستیون کے بہت مکانون کو نقصان پہنچایا تھا بابو [illegible] کی طرف قریب [illegible] کے [illegible] جلنے سے اون کے مالکون کو بڑی خرابی کا زیان اوٹھانا پڑا تھا اوسکے سوا دوسرے کنارے دریا کے دوسرے بندرون مین بھی نقصان ہوا تھا

جنگ آچین صاحبان اخبار انگریزی تحریر فرماتے ہین ولایت چین سے خاطر خواہ خبر ولندیزون کی حکمت عملی سناتے ہین کہ ولندیز لوگ جنگ آچین کی خبرین جیسا کہ اپنی مرضی اور مدعا کے موافق شہرت دینے کو لکھا کرتے ہین وہ باتین خانگی خبرون سے برخلاف ہوتی ہین ظاہر لاف و گزاف ہوتی ہین صاحب اخبار صداقت آثار [illegible] لکھا ہے کہ خبر تحقیق آنیکے موافق ولندیزون نے بھی ایک حصہ فوج جو مقام گرائٹن [illegible] بھیجی ہے اپنی شہرت کو حکمت عملی کی ہے اوسکا کچھ اب سبب نہیں ہے کہ ملک آچین کو فتح کرلیا اسواسطے زیادہ فوج کی اب ضرورت نہین زیادہ حصہ [illegible] کردیا شجاعان آچین کے اوپر فتح پاجانا ابھی تو محال ہے بہت مشکل اور خواب و خیال ہے سچ بات اور اصل سبب یہ ہے کہ ولندیزون کی فوج جو شہرون مین ہے مالیان آچین کی شجاعت اور حملون سے بہت عاجز ہوکر وہان کے رہنے سے ناراضی ظاہر کرنے لگی اسواسطے اون کو واپس بھیجکر جاوہ سے دوسرا لشکر طلب کیا ضرورت پڑی کا ہے لیکن جاوہ مین بھی فاضل فوج نہین ہے اوس فوج کو جلد کی امید پر اول ہی واپس کرنا پڑا تھا آچینون کے ساتھ لڑائی زیادہ چلانے کے واسطے حکومت گاہ ولندیز سے دوسرا لشکر منگایا ہے پہلے کا بہت سا لشکر [illegible] ارکام آیا ہے — ملک [illegible] اور [illegible] کے دیسی رجواڑے باہم متفق ایک دل ہوگئے ہین اونہون نے سرکار انگریز کے پاس پیغام بھیجکر ظاہر کیا ہے کہ ولندیز لوگ ہمکو کسی طرح سے چھیڑتے نہین سابق کے عہد و پیمان کے موافق سرکار انگریز ہماری حفاظت کرے

بخارا اور روس آمد اخبار آنے سے جو معلوم ہوا اس صحیفہ مین مرقوم ہوا بخارا کے ایک مخبر کا بیان ہے کہ چار [illegible] روسی بخارا سے دریائی جہازون کو [illegible] شہر [illegible] مین آئے ہین ابھی کچھ پتہ حال نہین کھلا کس تدبیر کے نقشے جماتے ہین وہان امیر [illegible] نے اونکی بہت خاطرداری اور احترام کیا تھا — روسی گورنر نے امیر بخارا کو اونکی ریاست گاہ مین جانیکی اجازت دی اور دربار بخارا مین ہمیشہ کے واسطے ایک ایلچی رہنے کی بات مقرر ہوئی ہے یہ ایلچی وہان کی رعیت کی بابت مین نیک نظر معلوم ہوتا ہے

ایران اور بخارا کی تجارت روسی خبر [illegible] اخبار ہوا کہ بخارا کے ساتھ [illegible]

اور رستہ محفوظ ہونیکے باعث مقام مسجد سے کتنے ایک ایرانی سوداگر بخارا مین
اکر مقیم ہوئے کار سوداگری کا جاری کیا شرارت مخالفون اور اذیت رہزنون سے
بخوف و بیم ہوئے سابق مین اہل ایران یا ومان کے تجار اسطرف آنیکی تک کی
طاقت نہین رکھتے تھے اگر اتفاقاً کوئی آنکلتے تھے تو لوٹے جاتے اور گرفتار
ہوکر غلام بنتے تھے الحال وہی اہل ایران اسی راہ پر خطر اور زیان سے خاص بخارا
مین کمال آرام اور سلامتی جان و مال کے ساتھ تجارت کرتے ہین کیونکہ سرکار
روس نے ایرانی تاجرون کو ترکمانون اور اہل خیوہ کے حملون اور اذیت رسانیون
سے حفاظت کرنیکی امداد فرمائی ہے شاہ خورشید کلاہ ایران پناہ کے ساتھ
مستحکم دوستی کی بنیاد فرمائی ہے ان ایرانی سوداگرون نے شہر بخارا مین تجارت کی
دوکانون اور کوٹھیان جاری کی ہین بالفعل پشمینہ شال وغیرہ کی خریداری کرتے
ہین اور سنہ جواز ترکستان کے حاکم نایب محمد رستم خان کی مدد اور اتفاق حفاظت سے
تاشکند اور بلخ مین بھی انہین سوداگران ایران نے اڈتین مقرر کی ہین نیل
بانیلکار خانہ بھی تیار کرتے ہین

کہمایت کی خوبی انتظام

اندنون دوتین مسافر جو ریاست کہمایت کی شہرت نیکنامی اور جناب حضور
پرنور فیض گنجور والاخطاب ہلال رکاب سلیمان حشمت سکندر شوکت دریا نوال
حاتم خصال فلک بارگاہ انجم سپاہ نجم الدولہ ممتاز الملک **نواب**
حسین یار خان بہادر والی کہمایت خلد اللہ ملکہ کا شہرہ
فیض گستری قدردانی و مسافر پروری زبان زد خاص و عام ہونے سے گئے تھے
وہی بامید کامیاب ہوکر بمبئی وارد ہوئے ہین اور رعیت کہمایت کے بھی چند آدمی
سب ایک ساتھ آئے ہین ان کی زبانی اور خاص ان رعایا کہمایت کے
زبانی معلوم ہوا کہ جناب حضور پرنور انتظام اور آبادی ملک عدل
[illegible]ت کے باب مین سطیع کی کوشش نیک فرماتے ہین کہ تمام

رعیت آباد اور دلشاد ہے اور سرکار ممدوح کے اہلکار وفادار امین اور دیانتدار
خیر خواہ جان نثار منتظم بے نظیر و سلیقہ مند میرزا **محمد رضا خان صاحب** جیسے
ناظم اعظم بدرجہ کمال صاحب لیاقت اور مدبر اور مستعد اور محنت کش ہین
ہر وقت بہتری رعیت اور سرسبزی ملک نیکنامی مالک کے کام مین مصروف
و مستعد رہتے ہین یہ بھی جناب حضور والا نواب صاحب بہادر کی خوش
بختی اور عالی اقبالی کا باعث ہے کہ ایسے ایسے امین اور مستعد دانا و تجربہ
کار حق شناس اور خیر خواہ وفادار اہلکار ہین اور گرامی جاہ حق شناس خیر
خواہ دانا اور بیدار مغز میرزا **احسن علی خان صاحب** میر بخشی
بندر کہمایت اپنے عہدہ متعلقہ کو اس خوبی اور ہوشیاری اور خیر خواہی سے
انجام دیتے ہین کہ سب لوگ راضی ہین

کابل

خبر آمد کابل سے اخبار بمبئی
مین مسطور ہے کہ امیر صاحب کے فرزند عتاب رسیدہ سردار محمد یعقوب خان
حاکم ہرات نے سردار محمد حسین خان اور سردار محمد قاسم خان کو جو امیر دوست
محمد خان مرحوم کے بیٹے اور امیر شیر علی خان صاحب والی کابل کے بھائی ہوتے
ہین بذریعہ خط لکھ بھیجا تھا کہ آپ دونون صاحب کابل سے ہرات مین آکر
میرے شریک ہون چنانچہ اس کاغذ کو امیر صاحب کے جاسوسون نے جو رستون کے
سفر مین اثنا راہ مین پکڑ لیا اور امیر صاحب کے سامنے لے گئے امیر نے اوسکا
مضمون دیکھکر یہ حکم دیا کہ سردار محمد حسین خان اور سردار محمد قاسم خان کے خاندان
کو نگاہ مین رکھین اور انکا مال اور ملکیت سب ضبط کر لیوین

التماس اس نیازمند خیرخواہ مہتمم کشف الاخبار

بمبئی کو اندنون خرچ مطبع کی نہایت ضرورت ہے بلکمال حرج کا سامنا
ہے اسواسطے حضرات ناظرین قدردان اور امیران حاتم شان و سرداران [illegible]
کی خدمت فیضدرجت مین ہزار التجا دست بستہ عرض کرتا ہے کہ بندگان [illegible]

رکھتا ہے کہ جس قدردانون کی مدت سالیانہ تمام ہو چکی ہے منظر ہے کہ اور قدردانی قدیم سے عطای قیمت سے امداد مطبع اور دستگیری خیر خواہ کرین کہ نیازمند شکرگذار ہو خیر خواہی کبھی اسطرح کی التماس نہین کی تھی ہمیشہ ضرورت کے باعث التماس کی حاجت ہوئی ہے ہر کرپان کار ما دشوار نیست اور جن قدردانون کی ذات فیض آیات سے نیازمند کی بہت امداد ہوتی اون کا ہزار جان سے شکریہ ادا کرتا ہے

انتظام روس بابت حدود جدید روسیون نے جو پچھلے دنون سنٹرل ایشیا مین نئی فتوحات حاصل کین اسلیئے انہون نے اپنی مملکت کی حدود بھی جدید اس طرح قایم کی ہین کہ شمال کی طرف تلمشک تک جنوب کی جانب اترک تک پورب کی سمت حدود کہنات اور خیوا تک پچھان کی طرف کسپین تک ــ یہ حدود درمیان کہنات خیوا ربخارا کسپین سی کے واقع اور جزایر کلیلی سواتونی بھی اسمین شامل ہین اور انتظام ملکی یون کیا ہے کہ ان نئی حدود مین ایک گورنر ماتحت کمانڈر انچیف کاکس کے مقرر ہوگا جسکا ہیڈ کوارٹر انسودک مین رہیگا اور ایک ضلع بھی زیر حکومت اسی گورنر کے ہوگا جسکا علاقہ دارالخلافہ الکزینڈروسک سے شمار کیا جائیگا ایک ڈاکٹر اور ایک انجنیر گورنر کو مدد دیگا اور اسی قدر مددگار اسکے نائب کو الکزینڈروسک مین دیجائیگی نئے سرحد کی آبادی کا تصفیہ بموجب عام آئین سلطنت روس کے ہوا کریگا اسکے سوا خاص مدن کے لیئے یہ نیا قانون تجویز ہوا ہے کہ وہان کے سردارون گورنمنٹ روس کی طرف سے امن قایم رکھنے کے ذمہ دار ہونگے عہدہ عطا ہوگا جسکے اختیارات یہ ہونگے کہ وہ مجرمون کو ۷ دن کی قید اور ۳ ربل جرمانہ کی سزا دے سکین تنخواہ ان عہدہ دارون کی جبتک ٹیکس سے ملا کریگی مگر سرکاری ملازم انکی سزا سے مستثنی ہونگے ٹیکس وصول کرنے کے مختلف نرخ آبادی سے مقرر ہوئے ہین گہر کی قوم ۳ ربل ٹیکس ادا کریگی قوم ترکمان دیرہ ربل ادا کریگی قوم نا ماو پر خاندان کی حیثیت کی بموجب ٹیکس لگایا جائیگا زمیندار عہدہ دار سردار ایسی اغراض کے بھی ذمہ دار رہینگے کہ سڑکین اور پل وغیرہ مرمت سے درست رکہین سنگین جرم کی تحقیقات مثل چوری قتل وغیرہ کے ملکی حاکم کیا کرینگے روسیون نے اگرچہ یہ نیا انتظام ملکی کم خرچ کیا ہے مگر اسکا نتیجہ قیمتی معلوم ہوتا ہے سرکار انگریزی بھی اگر جدید مفتوحہ یا مقبوضہ مقامون کا ایسا ہی آسان بندوبست کردیا کرے تو بہت کم خرچ بالانشین ہو ہوے کو شہنشاہ روس مع شہزادون کے دکو چہ جنگی کارخانہ مین تشریف لیگئے اور شاہی توپخانہ کا ملاحظہ فرمایا ایسی خبرون سے لوگ قرینہ جالیتے ہین کہ شاہ روس کا لڑائی کے کارخانہ مین جانا خالی علت سے نہین کہین چڑہائی ہوگی اور انجام کار ذہن انکا ہندپہر کر اسی طرف آجاتا ہے کہ سلطان روم ترکی سے ہو کر پڑے ایک انگریزی اخبار مین نظر سے گذرا کہ چھوٹا بھائی خان خیوا کا روسیون کی فوج مین عہدہ افسری رسالہ کون رجمنٹ پر نوکر ہو گیا یہ نتیجہ باہمی بدسلوکی کا خیال کیا جاتا ہے ورنہ اگر بھائیون مین سلوک ہوتا تو کیا خان خیوا وسکو اس قدر وظیفہ یا علاقہ نہ دے سکتا مگر جب کسی خاندان کے برے دن آتے ہین تب آپس مین پہوٹ پڑتی ہے حکیمون نے سچ کہا ہے کہ اتفاق باعث حیات و نفاق موجب ممات ہے لارنس گیزٹ مہم علمی روس بتشریک ارکان روس ایک مہم علمی زیر حکم گرینڈ ڈیوک نکولس کے بمقام دارتیا ۲۰ تاریخ اپریل سنہ ۷۹ کو بھیجی گئی ہے یقین کہ نتیجہ اچھا نکلے